10061 ـ کیا تارك نماز، اور اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ قوانین کے نفاذ میں اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟

سوال

مجھے علم ہے کہ سلف رحمہم اللہ کے مابین کئی ایك مسائل مثلا تارك نماز، یا پھر اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ کسی اور کے مطابق فیصلے کرنا، جیسے مسائل میں اختلاف ہے، تو کیا یہ اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟
سلف رحمہ اللہ تعالی میں سے ان دو مسائل میں اختلاف کرنے والے کون تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

معتبر اسلامی مسالك میں تارك نماز کے حکم میں اختلاف موجود ہے، اور یہ اختلاف اس شخص کے ساتھ خاص ہے جو نماز کی فرضیت کا اقرار کرتا ہو اور پھر نماز ترك کرے، لیکن جو شخص نماز کی فرضیت کا منکر ہے وہ قطعی طور پر کافر ہے.

صحابہ کرام، اور تابعین عظام میں جمہور سلف کے ہاں صریح دلائل اور نصوص کی بنا پر تارك نماز کافر ہے، اور ان کے بعد اس مسئلہ میں اختلاف پیدا ہوا لیکن محققین علماء کرام کے ہاں راجح یہی ہے کہ تارك نماز کافر ہے اور وہ کفر اکبر کا مرتکب ہونے کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ہے، اور اس وقت فتوی بھی یہی ہے.

اللہ تعالی کےنازل کردہ کے متعلق کامل اور شامل ہونے کا عقیدہ رکھتے ہوئے کہ یہ قوانین لوگوں کے لیے زیادہ نفع مند ہیں، اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ دوسرے قوانین پر عمل کرنا اور اس کے مطابق فیصلے کرنے کے متعلق اکثر اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ کفر دون کفر ہے.

لیکن انسانوں کے وضع کردہ قوانین کو اللہ تعالی کے نازل کردہ قوانین سے افضل قرار دینا، اور اللہ تعالی کی شریعت پر انہیں مقدم کرنا، اور یہ اعتقاد رکھنا کہ مثلا اللہ تعالی کی شریعت اس دور کے مناسب نہیں، یہ کفر اکبر ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

لیکن علماء کرام کے ہاں اس مسئلہ میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی کی شریعت زیاد کامل ہے اور سب کے لیے شامل ہے، یہ کامل اور بہتر ہے، ایسا عقیدہ رکھتے ہوئے اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے علاوہ دوسرے وضعی قوانین کے ساتھ فیصلہ کرنے والا کافر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، یا کہ یہ کفر دون کفر ہے ؟

كيونكہ اللہ تعالى نے اللہ تعالى كے نازل كردہ قوانين كے علاوہ كسى اور قوانين پر عمل كرنا اور اسے ماننے والوں كى كئى ايك صفات ذكر كى ہيں، كہيں تو اللہ تعالى نے ان كے متعلق فرمايا ہے:

يہى كافر ہيں .

اور ايك مقام پر اس طرح فرمايا:

يہى لوگ فاسق ہيں .

اور ايك تيسرے مقام پر اس طرح فرمايا:

يہى لوگ ظالم ہيں .

اللہ تعالى كى نازل كردہ شريعت كے علاوہ دوسرے قوانين كے مطابق فيصلے كرنے اور قوانين كو نافذ كرنے والے كو يا تو مختلف درجوں پر ركھا جائے، يا پھر ان سب كا معنى ايك ہى ركھا جائے، كيونكہ كافر فاسق بھى ہے اور ظالم بھى .